# کسی کی وفات کے بعد اس کے زندہ ہونے کی دعا کرنا

**مجیب:** مولانا محمد سعید عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-1894

**تاریخ اجراء:** 27 محرم الحرام 1445ھ / 15 اگست 2023ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

زید اپنے ایک عزیز کے انتقال کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان ہے وہ اکثر اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہے کہ اللہ اس کے اس عزیز کو پھر سے زندہ کردے اور کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء اور اولیاء کے ہاتھوں کئی مردہ لوگوں کو زندہ کیا ہے تو میں بھی اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میرے عزیز کو زندہ کردے۔ کیا زید کا ایسی دعا کرنا جائز ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی عام شخص کا اس طرح دعا کرنا جائز نہیں کیونکہ مردہ زندہ ہونے کی دعا محال عادی ہے اور محال عادی کی دعا کرنا ممنوع ہے۔ البتہ اس طرح خوارق عادات (یعنی وہ غیر معمولی و حیرت انگیز افعال جو عام انسانی طاقت سے بالاتر ہوں) انبیاء کرام علیھم الصلوۃ والسلام سے بطور معجزہ اور اولیاء کرام رحمھم اللہ تعالی سے بطور کرامت ثابت ہیں جو یہ حضرات لوگوں پر اللہ عزوجل کی حجت قائم کرنے اور تبلیغ و ارشاد کے وقت ظاہر کرتے ہیں، تاریخ میں ہمیں ایسے جو واقعات ملتے ہیں وہ اسی قبیل سے ہیں۔ جبکہ عام لوگوں کا اس طرح کی دعا مانگنا اپنی حدود و مرتبہ سے تجاوز کرنا ہے اور جہالت و حماقت میں پڑنا ہے۔ علامہ ابن عابدین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”من المحرم أن يسأل المستحيلات العادية وليس نبيا ولا وليا في الحال: كسؤال الاستغناء عن التنفس في الهواء ليأمن الاختناق، أو العافية من المرض أبد الدهر لينتفع بقواه وحواسه أبدا. إذ دلت العادة على استحالة ذلك، أو ولدا من غير جماع، أو ثمارا من غير أشجار“ ترجمہ: کسی شخص کا محال عادی کی دعا کرنا حرام ہے جبکہ دعا مانگتے وقت وہ نبی یا ولی نہ ہو، جیسے ہوا میں سانس لینے سے غنی ہو جانے کی دعا کرنا تاکہ اس کا گلہ نہ گھٹے یا ہمیشہ کے لیے مرض سے عافیت کی دعا کرنا تاکہ اپنے قوی اور حواس سے ہمیشہ منتفع ہوتا رہے، جبکہ عادت ان اشیاء کے محال ہونے پر دال ہے، یا بغیر جماع کے اولاد ہونے یا بغیر درخت کے پھلوں کے حصول کی دعا کرنا۔ (الدر المختار ورد المحتار ج 1، ص 522، دار الفکر، بیروت)

امام اہل سنت فرماتے ہیں: ”اگرچہ محال عقلی کے سوا کہ اصلاً صلاحیتِ قدرت نہیں رکھتا سب کچھ زیرِ قدرت الٰہیہ داخل ہے۔ مگر خلافِ عادت بات کی خواستگاری (درخواست) صرف حضراتِ انبیاء واولیاء علیھم الصلاۃ والسلام کو وقتِ اظہارِ معجزہ وکرامت بغرضِ ارشادِ وہدایت واتمام حجت (لوگوں کی ہدایت اور ان پر حجت قائم کرنے کے لیے) باذن اللہ تعالیٰ جائز ہے۔ اوروں کا عالمِ اسباب میں ہو کر ایسی بات مانگنا اپنی حد سے بڑھنا اور جہل وسفاہت میں پڑنا ہے ۔ (کباسط کفیہ الی الماء لیبلغ فاہ وما ھو ببالغہ) جیسے کوئی اپنے ہاتھ پھیلائے بیٹھا ہے کہ پانی خود اس کے منہ میں پہنچ جائے اور ہرگز نہ پہنچے گا۔“ (فضائل دعا، ص175، 176، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مردہ زندہ کرنا خوارقِ عادت ہے، چنانچہ حضرت علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”**مردہ زندہ کرنا**، مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو شِفا دینا، مشرق سے مغرب تک ساری زمین ایک قدم میں طے کر جانا، **غرض تمام خوارقِ عادات** اولیاء سے ممکن ہیں۔“ (بہار شریعت، ج1، ص269، 270، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net